السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اکیلا آدمی جب نماز ادا کرتا ہے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے ؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز اکیلا نماز پڑھے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے ۔ سنن ابوداؤد کی صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((يَعْجَبُ رَبُّكُمْ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةٍ بِجَبَلٍ، يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ، وَيُصَلِّي، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ، يَخَافُ مِنِّي، قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ))

تمہارا رب ایسے چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چھوٹی پر اپنا ریوڑ چراتا ہے اور نماز کیلئے اذان کہتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے اس بندے کی طرف دیکھو جو اذان و اقامت نماز کیلئے مجھ سے '' ڈرتے ہوئے کہتا ہے میں نے اپنے اس بندے کو معاف کر دیا اور میں نے اسے جنت میں داخل کر دیا ہے ''۔ (سنن ابوداؤد وباب الاذان فی السفر ٤ ۲/۴ (۱۲۰۳
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی اکیلا نماز پڑھے تو وہ اذان و اقامت کہہ سکتا ہے ۔ یہ اس کیلئے بخشش کا ذریعہ بنتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ